تھے اور اپنے مخصوص انداز میں چوکڑیاں بھرتے ہوئے خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا کر رہے تھے۔ اس کے علاوہ جنگل کا بادشاہ شیر بھی میدانِ کربلا کا حسین اور دل کش منظر دیکھ کر اپنی کچھار میں دھاڑ دھاڑ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کر رہا تھا۔ شاعر نے معمولی سے معمولی اور طاقت ور سے طاقت ور جان دار کا ذکر کر کے یہ ثابت کیا ہے کہ تمام جان دار یادِ الٰہی میں مست تھے اور ہر سو اللہ تعالیٰ کی قدرت کے اس قدر جلوے تھے کہ جو انسانی آنکھ کو خیرہ کر دینے کے لیے کافی تھے۔ بقولِ شاعر:

ہر سو تیری قدرت کے جلوے ہیں حیران ہوں دو آنکھوں سے کیا کیا دیکھوں

مشقی سوالات

سوال 1: ''میدان کربلا میں صبح کا منظر'' پیشِ نظر رکھتے ہوئے نیچے دیے گئے ہر سوال کے درست جواب کے شروع میں (✓) صحیح کا نشان لگائیں۔

(۱) برگ گل پر کس کی جھلک تھی؟

(الف) آفتاب کی کرن کی ✓ (ب) قطرۂ شبنم کی (ج) مہتاب کی کرن کی (د) انجم کی کرن کی

(۲) صبح کی ہوا کسے سردی بخشتی تھی؟

(الف) روح کو (ب) جان کو (ج) دل کو ✓ (د) جگر کو

(۳) ''اے دانہ کش ضعیفوں کے رازق ترے نثار'' کس کی زبان پر تھا؟

✓ (الف) چیونٹی کی (ب) ہرن کی (ج) شیر کی (د) قمری کی

سوال 2: نظم ''میدان کربلا میں صبح کا منظر'' کا مرکزی خیال تحریر کریں جو تین جملوں سے زائد نہ ہو

جواب: میدان کربلا میں صبح کا منظر نہایت دل نشین ہے۔ ٹھنڈی ہوا، شبنمی جواہرات اور گلوں کی کثرت ہے۔ ہر ذی روح خدا کی تسبیح میں مگن ہے۔

سوال 3: مختصر جواب لکھیے جو تین سطروں سے زائد نہ ہوں۔

(۱) پہلے بند کے پہلے دونوں اشعار کے قوافی کی نشاندہی کیجیے۔

جواب: لہک، فلک، مہک، جھلک

(۲) نظم کا کوئی ایسا شعر لکھیے جس میں ردیف موجود ہو۔

جواب: طائر ہوا میں مست، ہرن سبزہ زار میں جنگل کے شیر گونج رہے تھے کچھار میں

شعر میں ''میں'' ردیف ہے۔

(۳) نظم میں کن کن جانوروں اور پرندوں کے نام آئے ہیں۔

جواب: دراج، کبک، تیہور، طاؤس، بلبل، قمری، چیونٹی، شیر، ہرن

سوال 4: نظم ''میدان کربلا میں صبح کا منظر'' کے آخری بند کی تشریح کیجیے۔

جواب: دیکھیے تشریح اشعار میں۔

سوال 5: نظم ''میدان کربلا میں صبح کا منظر'' کا خلاصہ لکھیے جو دس سطروں سے زائد نہ ہو۔

جواب: دیکھیے نظم کا خلاصہ۔

سوال 6: ان الفاظ و تراکیب کا مطلب لکھیں۔

سبزۂ صحرا	:	بے آب گیاہ علاقے میں اگا ہوا سبزہ
جوشِ گل	:	پھولوں کا ہیجان مراد پھولوں کی کثرت
نالۂ مرغانِ خوشنوا	:	اچھی آواز والے پرندوں کی پکار
برگِ گل	:	پھول کی پتی
نالۂ حق سرہ	:	خدا کے بھید حق ہیں (ایک حمدیہ کلمہ)